70273 ـ بچپن میں حادثہ کی بنا پر بکارت زائل ہو گئی کیا خاوند سے چھپا کر رکھے ؟

سوال

ایك مسلمان عورت كی بچپن میں ایك حادثہ كی بنا پر بكارت زائل ہوگئی اور اب اس كا عقد نكاح ہو چكا ہے لیكن رخصتی نہیں ہوئی، اور ایك دوسری عورت كا بھی یہی مسئلہ ہے، اب اس كے لیے كئی ایك دینی التزام كرنے والوں كے رشتہ آ رہے ہیں، یہ دونوں عورتیں پریشان ہیں ان كے لیے افضل كیا ہے كیا عقد نكاح مكمل ہونے والی عورت اپنے خاوند كو رخصتی سے قبل اس حادثہ كے متعلق بتا دے یا كہ وہ اپنے خاوند سے چھپا كر ركھے ؟
اور جس كی ابھی شادی نہیں ہوئی اور رشتے آ رہے ہیں كیا وہ اسے چھپا كر ركھے كہ كہیں لوگ اس كے بارہ میں غلط گمان نہ كرنے لگیں، كیونكہ یہ حادثہ بچپن میں ہوا جبكہ ابھی وہ مكلف بھی نہ تھی، یا ایسا كرنا دھوكہ اور خیانت شمار ہو گا، آیا وہ رشتہ طلب كرنے والے كو بتا دے یا نہ بتائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" شرعی طور پر اسے چھپانے میں كوئی حرج نہیں، اور پھر اگر خاوند دخول اور رخصتی كے بعد اس سے دریافت كرے تو اسے حقیقت حاصل سے آگاہ كر دے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق نصیب كرنے والا ہے، اللہ تعالی ہمیں نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان كی آل اور صحابہ كرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے ".